01.08.2024

(1)

اسلامیات

Assignment: 01

Presented to: Sir Raza Ansari

Presented by: Mehmoona Aslam

سوال نمبر: 01

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

لغت کی رو سے "اسلام" کے معنی فرماں برداری کے ہیں۔ اور اصطلاحی معنی میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرنا۔ اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا اسلام کہلاتا ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

حضورؐ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام آئے ان سب کا ایک ہی مقصد تھا۔ اللہ تعالیٰ کے دین کی تعلیمات دینا۔ وہ سب اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے تھے۔ ان سب کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ دین دین اسلام ہے اور اس بات کی گواہی خود قرآن مجید دیتا ہے۔

"بلاشبہ اللہ کے نزدیک (پسندیدہ اور مقبول دین) اسلام ہے" (سورۃ آل عمران 19:3)

قرآن مجید مختلف خصوصیات کا حامل ہے۔ درج ذیل میں یہ خصوصیات بیان کی جاتی ہیں۔

توحید:

توحید اسلام کی اساس ہے۔ ہمارے جتنے بھی عقیدے ہیں اللہ کی وجہ سے ہیں۔ قرآن پر ایمان بھی اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہے۔ ہماری جتنی بھی عبادات ہیں اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہیں۔ اور ہماری جتنی بھی رسومات ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہیں۔ مثلاً نماز، روزہ ادا کرنا، نکاح، قربانی کرنا وغیرہ

ہمارے نظام بھی اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہیں۔ خلافت کا نظام بھی اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہے۔ عدالتی نظام بھی اللہ تعالیٰ نے دیا۔ دین اسلام پورے کا پورا عقیدہ توحید کی بنیاد ہے

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

"اسلام قلعے کی مانند ہے اور اس میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"۔

رسالت:

یہ عقیدہ توحید کا دوسرا حصہ ہے۔ عقیدہ رسالت سے مراد ہے حضورؐ کی اطاعت کرنا، ان کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنا۔ اسلام کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پیغمبر حضرت محمدؐ خود اس کا عملی پیکر ہیں۔ آپؐ نے جو بھی اللہ تعالیٰ کے احکامات پیش کیے۔ اور ان پر عمل بھی کیا۔ اسی طرح نماز کا طریقہ ہمیں قرآن مجید میں نہیں بتایا گیا لیکن ہمیں یہ طریقہ حضورؐ نے بتایا۔

"نبی کریم ﷺ خود سے باتیں نہیں کرتا وہ وحی ہوتی ہے جو
میری طرف سے بھیجی جاتی ہے"

حضور ﷺ نے فرمایا:

"مجھے انسانیت کی جانب ایک استاد بنا کر بھیجا گیا ہے"

سورۃ الاحزاب میں فرمایا گیا ہے:

"آپ ﷺ کی سیرت اسوہ حسنہ بنا کر بھیجا"

زندگی کے معاملات میں رہنمائی:

اسلام کی ایک اور بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زندگی کے ہر چھوٹے معاملے میں رہنمائی کرتا ہے۔ پیدائش سے لے کر وفات تک ہر معاملے کی رہنمائی کرتا ہے۔ اذان کیسے دینی ہے؟ اور نماز جنازہ کا کیا طریقہ کار ہے۔

واقعہ:

ایک مرتبہ حضرت علیؓ کو یمن کا قاضی بنا کر بھیجا گیا۔ انھوں نے آپ ﷺ سے فرمایا: کہ مجھے کوئی تلقین کیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انصاف کرنا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: میں کس طریقے سے انصاف کا فیصلہ کروں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو مدِنظر رکھ کر۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: اگر وہاں جواب نہ ملا تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر سنت کو مدِنظر رکھ کر فیصلہ کرنا۔

(دلیل)

دین اور دنیا کی وحدت:
اسلام کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ اس نے دین اور
دنیا کی اس مفروضی علیحدگی کو ختم کر دیا جو دوسرے مذاہب
میں رائج ہے اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خدا کی خوشنودی
حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ دنیاوی کاموں سے کنارہ
کشی اختیار کی جائے۔ اکثر مذاہب میں ترک دنیا کی تلقین
کرتا ہے۔ لیکن اسلام میں ترک دنیا کا سختی سے منع کیا گیا ہے
آپ نے فرمایا:

ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں اسلام میں۔

اسی لیے مسلمانوں کو یہ دعا سکھائی گئی ہے:

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ فی الاخرۃ و حسنۃ
وقنا عذاب النار. (سورۃ البقرہ ۲۰۱)

اسلام نے یہ ثابت کیا کہ وہ انسان کی دنیاوی فلاح کا بھی اتنا ہی
ضامن ہے جتنا اخروی فلاح کا۔

اسلام میں مشقت نہیں ہے:
اسلامی دستور میں جو بھی عبادات و معاملات بیان کیے
گئے ہیں اس میں اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ کوئی
بھی ایسا امر نہ ہو جو بندوں کے لیے باعث حرج و
مشقت ہو قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

ماجعل علیکم فی الدین من حرج (الحج ۷۸)
اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے دین میں حرج نہیں
رکھا۔

اسی طرح حضورؐ نے فرمایا:

"اگر میں اپنی امت کے لیے باعث حرج و مشقت نہ سمجھتا تو ان پر نماز کے وقت مسواک کو لازم قرار دیتا"

اسلام کا ایک رکن حج بیت اللہ بھی ہے۔ جو زندگی میں ایک دفعہ فرض ہے۔ اسلامی دستور میں اس کے ساتھ یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ حج بیت اللہ شریف اس پر لازم ہے جو عاقل بالغ ہونے کے ساتھ ساتھ استطاعت بھی رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام نے ان لوگوں پر لازم نہیں ٹھہرایا جو اس کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔

اسلام میں ہر انسان کی اپنی ضرورتوں کی تکمیل ہے:

اسلام میں ہر انسان کی ضرورتوں کی تکمیل ہے۔ مذہب اسلام کی یہ خوبی اگر لوگوں پر آشکار ہو جائے تو لوگ اس کے گرویدہ ہو جائیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی انسان اپنے لیے جو بھی چاہتا ہے وہ اس میں موجود ہیں۔ ہر انسان چاہتا ہے کہ لوگ اسے عزت کی نگاہ سے دیکھیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ:

عزت تو اللہ کے رسول اور مسلمانوں کے لیے ہے مگر منافقین کو اس کی خبر نہیں (المنافقون ۱۱:۸)

ہر مسلمان چاہتا ہے اس کے مال و دولت اور اولاد بھی ہو۔

تم اپنے رب کی بارگاہ میں توبہ استغفار کرو۔ وہ تمہارے لیے بارش نازل کرے گا۔ مال و دولت اور بیٹوں کے ذریعے تمہاری مدد کرے گا۔ (النوح ۱۱:۳)

(۷ii) اسلام ایک کامل دین ہے :

دین اسلام ایک کامل دین ہے۔ اس بات کی گواہ خود اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں دیتے ہیں۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا ۔(المائدہ 3:5)

ترجمہ :

"آج میں نے تمہارے لیے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے بحیثیت دین اسلام کو پسند کیا" (19:3) آل عمران